8814- بیمار اور بوڑھے جانور قتل کرنا

سوال

کیا بیمار یا بوڑھے جانوروں کو رحملانہ طریقہ سے قتل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن صالح
العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اگر جانور بیمار ہو جائے اور اس
جانور کا گوشت نہ کھایا جاتا ہو اور اس کی شفایابی کی امید بھی نہ ہو تو آپ کے لیے
اسے قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اسے باقی رکھنے میں آپ کو لازما اپنا مال
ضائع کرنا ہو گا، کیونکہ آپ کے لیے اس پر خرچ کرنا ضروری ہے جو کہ مال ضائع کرنے کے
مترادف ہے، اور مرنے تک اسے بھوکا پیاسا رکھنا حرام ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"ایک عورت بلی کی وجہ سے آگ میں
داخل ہو گئی، اس نے بلی کو باندھ دیا اور نہ تو اسے کھانا دیا اور نہ ہی اسے کھولا
کہ وہ زمین کے جانور وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

لیکن اگر وہ جانور کھائے جانے والے
جانوروں میں ہو اور اس حد تک پہنچ جائے کہ اس سے فائدہ حاصل کرنا ممکن نہ رہے، اور
نہ ہی اسے دیا جا سکے جو اس سے فائدہ اٹھا سکے، تو ایسے جانور کا حکم بھی اسی جانور
کی طرح ہے جس کا کھانا حرام ہے.

یعنی اسے تلف کرنا جائز ہے، چاہے اسے
ذبح کر دیا جائے یا گولی مار کر قتل کر دیا جائے، اور آپ اس کے لیے وہ کام کریں جو
جانور کے لیے آرام دہ اور جس میں اسے راحت حاصل ہو.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"جب تم قتل کرو تو قتل کرنے میں
اچھا طریقہ اختیار کرو، اور جب ذبح کرو تو ذبح بھی بہتر اور اچھے طریقہ سے کرو، اور
تمہیں چاہیے کہ اپنی چھری تیز کرو، اور اس کی دھار لگاؤ، اور اپنے ذبح کیے جانے
والے جانور کو راحت پہنچاؤ" .